آسمانی بجلی گرنے سے لڑکی سمیت 4 کی موت، 2 بھینسیں، 4 بکریاں ہلاک

غازی پور/کھاگا/ہتھ گاؤں/جھنڑ گنج، (ایس این بی) مختلف تھانہ علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ ہوئی بارش کے دوران بجلی گرنے سے ایک لڑکی سمیت 4 لوگوں کی موت ہوگئی وہیں کئی مویشی بھی مر گئے۔ پولیس نے سبھی لاشوں کی پوسٹ مارٹم کیلئے بھیجا ہے۔

غازی پور نامہ نگار کے مطابق تھانہ حلقہ کے دیوان گاؤں میں بارش سے بچنے کیلئے درخت کے نیچے کھڑے کیلاش یادو (60)، سیتارام (50) پر بجلی گر گئی جس سے ان کی موقع پر موت ہوگئی جبکہ امن یادو (14) شدید طور سے جھلس گیا۔ اس دوران ایک بھینس بھی بجلی کی زد میں آکر ہلاک ہوگئی۔ امن یادو کو کئی اضلاع میں داخل کرایا گیا ہے۔ جبکہ گاؤں نامہ کے مطابق سلطان پور گھوش تھانہ حلقہ کے تحت موضع استوپور میں گھر کے سامنے بیٹھی لڑکی کاجل (12) بنت دھلیش کمار مورویہ پر بارش کے دوران بجلی گر گئی جس سے اس کی موت ہوگئی۔ مہلوکہ 2 سال سے ماموں کے یہاں رہ کر پڑھائی کررہی تھی۔ اس کی موت سے ماں سمن دیوی و والد دھلیش کمار سمیت کاروبار کو برحال ہے۔ نوبستہ چوکی انچارج سورج کمار کنوجیہ نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیجا گیا ہے۔ لیکھ پال و قانون گو نے جائے وقوع کا معائنہ کرکے غمزدہ افراد کو دلاسہ دیتے ہوئے سرکاری امداد دلانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ کھاگا نامہ نگار کے مطابق کشن پور تھانہ حلقہ کے جھرہاپور گاؤں میں رہنے والے رام پال کی 45 سالہ بیوی کیری دیوی جمعہ کی دوپہر بکریاں چرانے جنگل گئی تھی جبھی بارش ہونے پر وہ بکریوں کے ساتھ درخت کے نیچے کھڑی ہوگئی اور اسی دوران بجلی گری اور کیری دیوی 3 بکرے و ایک بکری ہلاک ہوگئی۔ انچارج انسپکٹر سنیل کمار سنگھ نے بتایا کہ ابھی تک تحریر نہیں ملی ہے۔ تحریر ملنے پر کارروائی کی جائے گی۔ اس معاملے میں ایس ڈی ایم اسپتال کمار پانڈے نے بتایا کہ حادثے کی اطلاع ملی ہے۔ موقع پر نائب تحصیلدار کو بھیجا گیا ہے۔ مہلوکہ کے کنبے کو قانونی عمل کے بعد سرکار کے ذریعہ مقررہ امدادی رقم مہیا کرا دی جائے گی۔ جھنڑ نیٹ نامہ نگار کے مطابق تھانہ حلقہ کے سکورا گاؤں میں رہنے والا چھوٹے یادو جنگل میں مویشی چرانے گیا تھا جبھی بجلی گرنے سے اس کی تقریباً ڈیڑھ لاکھ قیمت کی 2 بھینسیں مر گئیں۔ وہیں مویشی پروچھو نے لال بال بال بچ گیا۔

ترقیاتی بلاک میں کئی برس سے تعینات ہیں گاؤں ترقیاتی افسران

اٹاوہ، (ایس این بی) ایک سمت کی گاؤں کی ذمہ داری ایک ہی گاؤں ترقیاتی افسر پر ہے وہیں دوسری سمت ضلع کے گاؤں ترقیاتی ادارہ بکیور میں ایک سے زائد گاؤں ترقیاتی افسر طویل مدت سے گاؤں ترقیات دفتر میں کام کررہے ہیں جبکہ انہیں ضلع کے کسی بھی ترقیاتی بلاک میں ٹرانسفر کرکے چارج دے دیا جائے تو بچھو بوجھ بلا ہوگا۔

واضح ہو کہ گاؤں ترقیاتی ادارہ بکیور میں دوگاؤں ترقیاتی افسران کافی عرصے سے تعینات ہیں جو کہ یا تو کام کا بچانا چاہتے ہیں یا پھر آرام طلبی کیلئے گاؤں میں نہیں جانا چاہتے ہیں۔ محکمہ زراعت سے موصول اطلاع کے مطابق یہ دونوں گاؤں ترقیاتی افسران تقریباً 5 برس سے زائد وقت سے یہاں کام کررہے ہیں جبکہ انہیں ضلع کے کسی بھی ترقیاتی بلاک میں ٹرانسفر کرکے چارج دے دیا جائے تو کچھ بوجھ ہلکا ہوگا۔

واضح ہو کہ گاؤں ترقیاتی ادارہ بکیور میں دوگاؤں ترقیاتی افسران کافی عرصے سے تعینات ہیں جو کہ یا تو کام کا بچانا چاہتے ہیں یا پھر آرام طلبی کیلئے گاؤں میں نہیں جانا چاہتے ہیں۔ محکمہ زراعت سے موصول اطلاع کے مطابق یہ دونوں گاؤں ترقیاتی افسران تقریباً 5 برس سے زائد وقت سے یہاں کام کررہے ہیں جبکہ انہیں ضلع کے کسی بھی ترقیاتی بلاک میں ٹرانسفر کرکے چارج دے دیا جائے تو کچھ بوجھ ہلکا ہوگا۔

آوارہ گائے کی ٹکر سے موٹرسائیکل سوار زوجین زخمی

جالون، (ایس این بی) آوارہ گائے کی ٹکر سے علاج کرانے اسپتال جارہے موٹرسائیکل سوار زوجین زخمی ہوگئے۔ ان میں سے خاتون کی حالت نازک ہونے پر اسے ضلع اسپتال ریفر کیا گیا ہے۔ موضع سہاری چولا پور میں رہنے والے سوبرن سنگھ (45) کی بیوی پشپا دیوی کی طبیعت خراب ہونے پر وہ علاج کیلئے جمعہ کی صبح تقریباً 11 بجے سی ایچ سی لے جا رہے تھے جبھی چالون کے نزدیک چنٹی نمبر - 4 پر موٹرسائیکل بیقابو ہوکر آوارہ گائے نے سامنے آکر ٹکر ماردی جس سے دونوں گر کر زخمی ہوگئے۔ سی ایچ سی لے جانے پر پشپا دیوی کو ضلع اسپتال ریفر کردیا گیا ہے۔

تینوں بچوں کو ڈبو کر ماں نے ہی مارا تھا، ایس پی نے کیا پردہ فاش

اوریا، بچوں کو پانی میں ڈبونے والی ماں اور اس کے عاشق کی گرفتاری کے بعد خلاصہ کرتی ہوئیں ایس پی

اوریا، (ایس این بی) صدر کوتوالی حلقہ کے تالبے پورگاؤں کے نزدیک سینگر ندی میں بدھ رام ماں نے پچھزاد دیور کے ساتھ معاشقہ ہونے پر 3 معصوم بچوں کو ڈبو کر مار ڈالا۔ اس معاملے میں جمعہ کو تالی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں بھی اس کی تصدیق ہوئی ہے۔ بچوں کو پانی میں ڈبویا گیا تھا۔ سانس نہ ملنے تک پانی میں دبائے رکھا گیا۔ وہیں پولیس کی جانب سے اس پورے معاملے میں سکور ہیڈ کوارٹر میں خلاصہ کیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ جاوجگم نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں بچوں کو ڈبو کر مارے جانے کی تصدیق ہوئی ہے۔ منھ سے جھاگ نکلنا عام بات نہیں ہے۔ ملزم ماں پریکانے بھی اس بات کا اقبال جرم کرلیا ہے۔ پریکا اور اس کے ساتھ رہ رہے چاچزاد دیور آشیش کے تفتیش کی گئی ہے جس میں سامنے آیا ہے کہ شوہر آشیش کی موت کے بعد سے پریکا آشیش کے رابطے میں آگئی تھی۔ دونوں کے درمیان معاشقہ تھا۔ گزشتہ ایک مہینے سے دونوں 4 بچوں ماہو، آدتیہ، منگل اور سونو کے ساتھ شہر کے بنارسی داس محلے میں رہنے لگے تھے۔ آشیش بچوں کا خرچ نہیں اٹھا پا رہا تھا جس پر پریکا اور آشیش نے بچوں کو قتل کرنے کی سازش رچی۔

بتایا گیا ہے کہ اسکیم کے تحت پریکا بچوں کو لے کر جھرجات کوٹلی الصح تالبے پور کے نزدیک سینگر ندی لے گئی وہاں 3 بچوں کو ڈبو کر مار ڈالا۔ چوتھے لڑکے 8 سالہ سونو کو بھی پریکا نے ڈبویا۔ سونو نے سجھداری دکھاتے ہوئے کچھ دیر کیلئے سانس روکی اور بیہوش ہونے کا ناٹک کیا۔ سونو کی سجھداری نے اس کی جان بچا دی۔ ماں کے دور ہٹتے ہی سونو تیزی سے بھاگا۔ اسے پریکا نے پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ ناکام رہی اور سونو گاؤں والوں کے پاس جا پہنچا۔ اس کے بعد اس نے پوری بات بتادی۔

سائیں مندر آنے پور سے جھرجات کی صبح پریکا اور آشیش کو پکڑا گیا ہے۔ دونوں کو جیل بھیجا جارہا ہے۔ سچے سونو کو عدالت کی دیکھ بھال میں رشتہ داروں کے حوالے کیا جائے گا تاکہ اس کی پرورش میں کوئی رخنہ نہ ہو۔ فی الحال سونو چچا منیش اور پھوپھی کے پاس ہے۔

اس واقعے کے بعد سونو سہمہ ہوا ہے۔

گرفتاری کے بعد آشیش اور پریکا کے بیانات کی بات کی جائے تو آشیش نے پولیس کو بتایا کہ وہ بچوں کی دیکھ بھال کررہا تھا اسے بھی بچوں کی گھرشتی جبکہ پریکا کہتا تھا کہ روزانہ کھانا کھانے کے دوران آشیش اس سے بچوں کو راستے سے ہٹانے کی بات کرتا تھا۔ خرچ نہ اٹھا پانے کی وجہ سے جھگڑا ہوتا تھا۔ یہ بات پریکا نے موبائل فون سے جھرجات کی علی الصبح اپنی چچی گیتا کو بتائی تھی جس کے بعد گیتا اسے تلاش کرتی ہوئی اوریا آئی تھی۔ وہیں پولیس نے اس معاملے میں پہلے پریکا کے شوہر اونیش کے نام سے مقدمہ درج کیا ہے۔ اس معاملے میں 5 لاکھ روپے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ ایس پی نے بتایا کہ ملزمہ اور اس کے شوہر کو پکڑنے والی ٹیم کو 15 ہزار روپے کا انعام دیا گیا ہے۔

اعلیٰ افسران کے دفتر سے شکایتی خط غائب ہونے کی شکایت

اوریا، (ایس این بی) جن جاگرن سمیتی کے ممبش پانڈے نے ضلع کے اعلیٰ افسران پر الزام لگایا ہے کہ اکثر ان کے دفتر سے شکایتی خط غائب ہوجاتے ہیں۔ شکایت کنندگان کی عرضی کی کوئی رسیوننگ نہیں دی جاتی ہے اور عرضی بھی غائب ہوجاتی ہے۔ انہوں نے اس کی شکایت ڈی ایم سے ایک خط کے ذریعہ کی جس میں انہوں نے ایک خط کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ میں نے شکایتی خط ایس ڈی ایم بدھونا کو دیا تھا جو کہ غائب ہوگیا اور اس کے بعد اے ڈی ایم مالیات دریوینو مہیندر پال سنگھ کو 30 مئی-2023 اور 16 جنوری-2024 کو عرضی دی تھی جو ہر ضیلی بھی ان کے دفتر سے غائب ہوئی ہیں۔ ممبش پانڈے نے ڈی ایم اوا کو رجسٹرڈ ڈاک سے شکایتی خط ارسال کرکے غیر جانب دارانہ جانچ کرائے جانے کی گذارش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ایک دفتر میں آنے والی عرضی کی رسیوننگ لازمی طور پر دئے جانے کا بندوبست فوری اثر سے نافذ کرایں تاکہ متاثرکے پاس ثبوت رہ سکے۔

بھینس کی ٹکر سے موٹرسائیکل سوار 3 افراد زخمی

اوریا، (ایس این بی) بیلا دیوی پور روڈ پر موٹرسائیکل سوار اور بھینس کی ٹکر ہوجانے سے 3 افراد زخمی ہوگئے۔ گھینہ ولد رشی کمار سائن برجابار پورہ تھانہ گھٹیا، رام چندر ولد آزاد سنگھ ساکن سرایا پورہ تھانہ دیپاپور، بیتنا اپھیہ رام چندر اور لوکش سبھی لوگ سرائے پورہ سے بریا پورہ جارہے تھے جبھی راستے میں بھینس اچانک سامنے آجانے سے گاڑی بے قابو ہوکر بھینس سے ٹکرا گئی اور تینوں افراد زخمی ہوگئے۔ اسی وقت سیال تھانہ سب انسپکٹر راجیو کمار ضروری کام سے تراوجا رہے تھے، انہوں نے حادثہ دیکھا تو بیلا پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج انسپکٹر دیپش کمار، سب انسپکٹر شیودرائن سنگھ فورس کے ساتھ جائے حادثہ پر پہنچے اور جائزہ لیا۔ گاؤں والوں کی مدد سے زخمیوں کو 108 ایمبولینس سے سی ایچ سی سہار بھیجا گیا ہے۔

کسانوں نے مسائل کے تصفیہ کیلئے بجلی گھر سیفئی میں مظاہرہ کیا

سیفئی، (ایس این بی) بجلی کی نجی کاری، پری پیڈ اسمارٹ میٹر لگائے جانے پر روک لگانے، آبپاشی کیلئے بغیر شرط مفت بجلی دینے، 300 یونٹ گھریلو بجلی مفت دینے کا وعدہ وفا کرنے، بجلی کے نجی کاری بل-2022 کو واپس لینے، بجلی کے بلوں میں ہیرا پھیری روکنے، دیہات کے فیڈروں کو شہری سٹیشنوں میں تبدیل کرنے پر روک لگانے، صارفین کو بغیر جانے لوڈ بڑھانے، محکمہ بجلی میں پھیلی بدعنوانی روکنے، غیر اعلانیہ بجلی تخفیف روکنے وغیرہ سوالوں کو لے کر بجلی تقسیم بلاک سیفئی دفتر پر کسان سبھا کے ذریعہ مظاہرہ کرکے وزیر اعلیٰ کو مخاطب مضمون نامہ، ایگزیکٹیو انجینئر کو دیا گیا۔ ایگزیکٹیو انجینئر نے ضلع سطح کے مسائل کے نمٹارے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ کسان سبھا کے ریاستی جوائنٹ سکریٹری اور اناؤ کے تحریک جاری رکھے گی۔ اس موقع پر مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی کے ضلع سکریٹری منطقاتی ممبر امر سنگھ شاکیہ، نائب صدر رام برن یادو، کسان سبھا جوائنٹ سکریٹری ستوش راجپوت، رام پرکاش یادو، مہر سنگھ، مہاراج سنگھ، بیجو پال وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود بجلی نظام میں نہیں ہوا سدھار

33 کروڑ کے بجٹ سے کرائے جارہے کاموں میں کمپنی کررہی ہے بےضابطگی، کاغذوں میں کام دکھا کر بجٹ کو ٹھکانے لگانے کا الزام

چترکوٹ، (ایس این بی) ضلع میں بجلی نظام کو پٹری پر لانے کیلئے برنس پلان کے تحت کرائے جارہے کاموں میں جم کر گڑبڑی کی جارہی ہے۔ کاغذوں میں ہی ایل ٹی لائنوں کی ترکین اور سب اسٹیشنوں کی مرمت کا کام دکھا کر بجٹ کو ٹھکانے لگایا جارہا ہے۔ کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود ضلع میں لوکل فاٹ، اوورلوڈنگ اور ٹرپنگ کا مسئلہ ختم نہیں ہو پایا ہے۔ ہوا کے جھونکے سے ہی بجلی سپلائی بند ہوجاتی ہے۔

چترکوٹ میں بجلی نظام کو منظم کرنے کیلئے برنس پلان کے تحت گزشتہ مالیاتی سال میں حکومت نے 33 کروڑ روپے ضلع کو الاٹ کئے تھے جس میں ایل ٹی لائنوں کو درست کرنے کے تحت خستہ حال کھمبے، تار، انسولیٹر کو بدلنے کا کام ہونا تھا۔ اس کے علاوہ سبھی سب اسٹیشنوں میں خراب سامان کو بدلنا تھا۔ حکومت کے ذریعہ اس کیلئے لموٹو کمپنی کو ٹنڈر دیا گیا ہے جس میں کمپنی کے افسروں کے ذریعہ میں مانے طریقے سے کام کرایا جارہا ہے۔ سب اسٹیشنوں میں معیار کے مطابق ٹرانسفارمروں کو نہیں بدلا گیا۔ صلاحیت بڑھانے کیلئے جوڑ ٹرانسفارمر لگائے گئے ہیں ان کی تھیچ کوالٹی نہ ہونے سے شروعات میں ہی ان سے تیل بہنے لگا ہے۔ کمپنی کے ذریعہ کاغذوں میں ہی بجلی کے کھمبے، انسولیٹر اور بجلی کے تار بدل کر بجٹ کو ٹھکانے لگایا جارہا ہے جس تحت خستہ حال کھمبے، تار، انسولیٹر کو بدلنے کا کام ہونا تھا۔ اس کے علاوہ سبھی سب اسٹیشنوں میں خراب سامان کو بدلنا تھا۔ حکومت کے ذریعہ اس کیلئے لموٹو کمپنی کو ٹنڈر دیا گیا ہے جس میں کمپنی کے افسروں کے ذریعہ میں مانے طریقے سے کام کرایا جارہا ہے۔ سب اسٹیشنوں میں معیار کے مطابق ٹرانسفارمروں کو نہیں بدلا گیا۔ صلاحیت بڑھانے کیلئے جوڑ ٹرانسفارمر لگائے گئے ہیں ان کی تھیچ کوالٹی نہ ہونے سے شروعات میں ہی ان سے تیل بہنے لگا ہے۔ کمپنی کے ذریعہ جائے تو کروڑوں کا گھپلہ سامنے آئے گا۔

اس بارے میں سماجوادی پارٹی ریاستی کارگزار ممبر عاملہ کے رکن انوج سنگھ یادو کا کہنا ہے کہ محکمہ بجلی میں جم کر کرپٹ ضابطگی کی جارہی ہے۔ بجلی کے کھمبے، تار اور ٹرانسفارمر بدلنے معیار کا خیال نہیں رکھا جارہا ہے۔ کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود ضلع بجلی کوارٹر کے محلوں میں جگہ جگہ لٹکتے تار موت کو کھلے عام دعوت دے رہے ہیں۔ بجلی سب اسٹیشنوں میں معیار کے مطابق بجلی آلات نہ ہونے سے آئے دن جلنے سے ہوئے حادثے میں ضلع کا بجلی نظام پوری طرح سے درہم برہم ہوگیا ہے۔ دیہی علاقوں کی حالت تو مزید ابتر ہے۔ محکمہ بجلی کے افسران وصولی میں سرگرم رہتے ہیں۔ انہوں نے سپرنٹنڈنگ انجینئر بھیشن کمار سے برنس پلان کے تحت کرائے گئے کاموں کی غیر جانب دارانہ جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر اس معاملے میں سپرنٹنڈنگ انجینئر بھیشن کمار کا کہنا ہے کہ ضلع کے برنس پلان کے تحت 33 کروڑ روپے الاٹ ہوئے ہیں جس میں ٹرانسفارمروں کی صلاحیت بڑھانے کے ساتھ خراب انسولیٹر و خستہ حال تاروں کو بدلا جارہا ہے۔ مرکزی حکومت سے بھی بجلی سدھار کیلئے بجٹ ملا ہے جس سے جلد ہی کام شروع کرائے جائیں گے۔

اسپتال کے بیت الخلاء سے لڑکی کی لاش برآمد، ڈاکٹر میاں-بیوی کیخلاف رپورٹ درج

فرخ آباد، (ایس این بی) ڈاکٹر اچنتی پی شریواستو کے اسپتال میں کام کرنے والی لڑکی کی لاش جمعہ کی صبح تیسری منزل کے بیت الخلاء میں لٹکتی ملی۔ معاملے کی اطلاع پر ماں سمت کنیے کے ممبران پہنچے۔ لاش دیکھ کر اہل خانہ نے کارروائی کیلئے ہنگامہ کیا۔ پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو جبراً اٹھا کر پوسٹ مارٹم ہاؤس لے گئی۔ ماں نے ڈاکٹر میاں-بیوی کے خلاف شام کو رپورٹ درج کرائی ہے۔ ضلع میں پوری کے رہنے والی لڑکی حلقہ رسول آباد گاؤں میں رہنے والے سبھاش کی 22 سالہ بیٹی رنکی اپنی ماں ریکھا دیوی، بہن نتھا، بھائی بنٹو، وی اور سونج کے ساتھ فتح گڑھ کے محلہ گبرائی والی گلی میں کرائے کے گھر میں رہتی تھی۔ رنکی محلہ لگا دین واقع ڈاکٹر اچنتی پی شریواستو کے یہاں کھانا پکانے اور گھریلو کام کرنے جاتی تھی۔ جمعہ کی صبح لڑکی کی لاش اسپتال کی تیسری منزل پر بنے بیت الخلاء میں بجلی کے پائپ میں دوپٹے کے سہارے لٹکتی ملی۔ جب اس کی خبر اسپتال ملازمین ہوئی تو وہ حواس باختہ ہو گئے۔ معاملے کی اطلاع مہلوکہ کے کنبے والوں کو دی گئی تو ماں ریکھا دیوی و دیگر افراد موقع پر پہنچے۔ ان کے ساتھ دیگر لوگ بھی پہنچے۔ لاش کو لٹکا دیکھ کر سبھی کنبے میں آگئے۔ لاش کو اسپتال کے باہر رکھ دیا گیا۔ کنبے والوں نے اسپتال کے باہر کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ کیا تو پولیس کو خبر دی گئی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے بنا ہنگامہ کررہے لوگوں کو سمجھانے کی کوشش لیکن وہ کارروائی کا مطالبہ کرتے رہے۔ کافی کوشش کے بعد بھی جب وہ نہیں مانے تو پولیس نے جبراً لاش اٹھانے کی کوشش کی جس پر پولیس سے دھکا کسی ہوگئی۔ پولیس لاش کو پوسٹ مارٹم ہاؤس لے گئی۔ مہلوکہ کے اہل خانہ نے ایس پی سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ریکھا دیوی نے تحریر دیتے ہوئے بتایا کہ ڈاکٹر اچنتا شریواستو اور ان کی بیوی ڈاکٹر انجلی شریواستو آئے دن بیٹی کو پریشان کرتی تھیں۔ جمعہ کو آبناہت آمیز الفاظ کے ساتھ گالیاں دیتے ہوئے ٹھیک سے کام کرنے کی بات کہی تھی۔ اسی بات سے غمزدہ بیٹی نے پھانسی لگالی ہے۔

فرخ آباد، بیٹی کی موت سے غمزدہ کنبہ اور نسیبت میں مہلوکہ کا فائل فوٹو ..... (تصویر: ایس این بی)

لڑکی کا گلا ریت کرسفاکانہ قتل، خون آلود لاش برآمد

اناؤ، لڑکی کے قتل کے بعد جانچ کرتے ہوئے ایس پی سدھارتھ شنکر مینا ..... (تصویر: ایس این بی)

اناؤ، (ایس این بی) مانکھی تھانہ حلقہ کے پرمنی گاؤں کے مزرعہ امانو میں جمعہ کو طلوع الصبح لڑکی کا گلا ریت کر قتل کردیا گیا۔ صبح والد رفع حاجت کیلئے گئے تو بیٹی کی خون آلود لاش پڑی دیکھ کر چیخ پڑے۔ والد کی اطلاع پر موقع پر پہنچی پولیس و فیلڈ یونٹ نے جائے کی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیجا ہے۔ مانکھی تھانہ حلقہ کے امونا گاؤں میں رہنے والی موننی (22) بنت سردار کا گلا ریت کرقتل کردیا گیا۔ اس کی لاش گھر سے 30 میٹر دور ہے احاطے (گوڑے) میں ملی ہے۔ صبح تقریباً 5 بجے واقعہ موقع پر رفع حاجت کیلئے گئے تو بیٹی کی خون آلود لاش پڑی پائی۔ بیٹی کی لاش دیکھ کر والد کی چیخ نکل گئی۔ اہل خانہ جائے حملے پر حال ہوگئے۔ فیلڈ یونٹ کے ساتھ پہنچی پولیس نے جائے واردات کی جانچ کرتے ہوئے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ والد کی تحریر پر پولیس نے نامعلوم قاتلوں کے خلاف رپورٹ درج کی ہے۔

بتایا گیا ہے کہ موبئی کمپلیشن کی تیاری کررہی تھی۔ وہ پولیس بھرتی کا امتحان دے چکی تھی لیکن کامیاب نہ ہونے پر دوبارہ تیاری کررہی تھی۔ جمعرات کی رات تقریباً 11 بجے وہ گھر والوں کے ساتھ تھی اس کے بعد سبھی نے کھانا کھایا اور اپنے اپنے کمروں میں سونے چلے گئے۔ رات میں موننی کا گلا ریت کرقتل کردیا گیا۔ واردات کی اطلاع ملنے پر اے ایس پی جنوب پریم چند، سی او رشی کانت شکلا اور مانکھی تھانے کی پولیس فارینسک ٹیم کے ساتھ پہنچی اور جانچ کی۔ سی او رشی کانت شکلا نے بتایا کہ اجتماعی قتل کی وجہ واضح نہیں ہوئی ہے۔ ہرپہلو سے جانچ جاری ہے۔ جس موبائل فون سے مقتولہ پڑھائی کرتی تھی اس کی کال ڈیٹیل نکلوائی جارہی ہے۔ متاثرہ والد نے بتایا کہ موبئی جس موبائل فون سے پڑھائی کرتی تھی وہ اس کے بھائی کا ہے۔ موننی کے پاس موبائل فون نہیں تھا۔ اس فون سے اس کی کسی سے بات نہیں ہوتی تھی۔ فی الحال والد نے کسی پر بیٹی کو قتل کرنے کا الزام نہیں لگایا ہے۔ نامعلوم قاتلوں کے خلاف مقدمہ درج کرکے جانچ کی جارہی ہے۔ والد نے بتایا کہ موبئی 7 بھائی و بہن میں سب سے چھوٹی تھی۔ وہ بھائی اجے اور وجے ہیں۔ 4 بیٹیوں کی شادی ہوچکی ہے۔ والد نے بتایا کہ موبئی کی شادی کیلئے جمعہ کو لڑکے والوں کے یہاں بات کرنے جاتا تھا۔ بیٹی کے قتل سے ماں جنک دلاری اور دیگر اہل خانہ غم سے بےحال ہیں۔ اے ایس پی جنوب پریم چند، ایس پی سدھارتھ شنکر مینا نے باتچیت کو جلد واردات کا پردہ فاش کرنے کا حکم دیا ہے۔

دکانداروں سے ٹھگی کرنے والے 3 ٹھگ گرفتار، ٹھگی کا سامان برآمد

فرخ آباد، (ایس این بی) دکانداروں سے ٹھگی کرنے والے 3 ٹھگوں کو پولیس نے سرویلانس کے سہارے گرفتار کرلیا ہے۔ ان ٹھگوں نے کچھ دن قبل شہر کے کئی دکانداروں سے لاکھوں روپے کا سامان لیا اور فرار ہوگئے تھے۔ شہر کے کئی دکانداروں سے اگھوں کا سامان لے کر فرار ہونے والوں کے خلاف دکانداروں نے قادری گیٹ تھانہ میں رپورٹ درج کرائی تھی۔ اس معاملے کی اطلاع پر ایس پی دکاس کمار نے ایس او لی انچارج جتیندر پٹیل اور سرویلانس انچارج دیپش کمار کے ساتھ ہی قادری گیٹ تھانہ انچارج کو پردہ فاش کرنے کا حکم دیا تھا۔ پولیس کی ٹیموں نے اس کا خلاصہ کرنے کیلئے جانچ شروع کی اسی دوران ایس او جی ٹیم کو دکانداروں سے ٹھگی کرنے والوں کی معلومات ہوئی۔ یہوں نے مخبری کی بنا پر جگہ پر چھاپہ مارا اور 3 ٹھگوں کو گرفتار کرلیا۔ ایس پی دکاس کمار نے پولیس لائنس واقع آڈیٹوریم میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ پکڑے گئے ملزمان نے اپنا نام ہریش ورما ساکن یہوپٹی کالونی کھنڈ گھر ضلع ہاتھرس آباد، نور عالم خاں ساکن مدنی نگر شکلا ضلع ہاتھرس آباد بتایا ہے۔ اس وقت ملزمان کانپور کے فضل گنج میں رہتے ہیں، وہیں محمد ارکان ساکن مدنی گرتھانہ شکلا ضلع ہاتھرس آباد بتایا ہے۔ ان ٹھگوں نے یہاں کے 9 تاجروں سے تقریباً 4 لاکھ کا سامان لیا اور فرار ہوگئے تھے۔ پہلے یہ تاجروں سے نقد مال لیتے تھے۔ تاجروں کا اعتماد حاصل کرنے کے بعد یہ لوگ مال لے کر فرار ہوجاتے تھے۔

ضلع مجسٹریٹ نے غیر حاضر اساتذہ سے وضاحت طلب کی

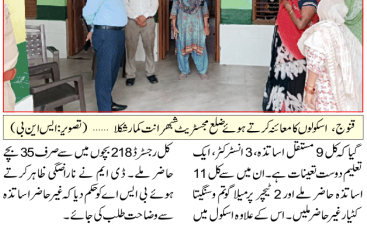

قنوج، اسکولوں کا معائنہ کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ شھرانت کمار شکلا ..... (تصویر: ایس این بی)

قنوج، (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ شھرانت کمار شکلا نے بلاک حلقہ کے پرائمری اسکول سارونڈپ اور بلاک جلال آباد حلقہ کے تحت کھوزت اسکول فتح پور جسوتا کا اچانک معائنہ کرکے انتظامات و بدانتظامی دیں۔

صدر حلقہ کے تحت پرائمری اسکول سارونڈپ کے دوران انٹیں 5 مستقل اساتذہ میں سے 4 اساتذہ حاضر ملے۔ ٹیچر نے تنگیہ غیر حاضر پائے گئے۔ اس کے علاوہ اسکول میں کل رجسٹر 123 طلباء و طالبات میں سے صرف 9 طلباء و طالبات حاضر پائے گئے۔ ترقیاتی بلاک جلال آباد حلقہ کے تحت کھوزت اسکول فتح پور جسوتا کے معائنے کے دوران پایا گیا کہ کل 9 مستقل اساتذہ، 3 انسٹرکٹر، ایک تعلیم دوست تعینات ہے۔ ان میں سے کل 11 اساتذہ حاضر ملے اور 2 ٹیچر پریما گوتم و سکینا کنیار غیر حاضر ملیں۔ اس کے علاوہ اسکول میں کل رجسٹر 218 بچوں میں سے صرف 35 بچے حاضر ملے۔ ڈی ایم نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے بی ایس اے کو حکم دیا کہ غیر حاضر اساتذہ سے وضاحت طلب کی جائے۔

لیکھ پال پر جھونپڑی نڑوانے کا الزام، ڈی ایم سے کارروائی کا مطالبہ

کنوجسی، (ایس این بی) تحصیل اوریا تھانہ دیپاپور کے جھول گاؤں میں رہنے والی نجیر بیگم اہلیہ انصار علی نے ضلع مجسٹریٹ کو شکایتی عرضی دیتے ہوئے بتایا کہ علاقے کے لیکھ پال نے ایک پراپرٹی ڈیلر سے ساز باز کرکے اس کی جھونپڑی کو سماج دشمن عناصر سے منہدم کرادیا ہے۔ وہ اس جھونپڑی میں تقریباً 25 برس سے رہ رہی تھی۔

متاثرہ خاتون نے شکایتی خط میں بتایا کہ وہ گاؤں سماج کی زمین کا ٹاٹر نمبر-719 کے حصے پر گزشتہ 25 برس سے جھونپڑی بنا کر رہ رہی تھی۔ اسے گاٹا نمبر-718 کے مالک کی ساز باز سے لیکھ پال نے گزشتہ ہفتے گرادیا۔ اب بارش کے اس موسم میں اس کے پاس رہنے کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ نجیر انجم نے لیکھ پال پر فرضی مقدمے میں پھنسا کر جیل بھیجنے کی دھمکی دینے کا بھی الزام لگایا ہے۔ متاثرہ کے شوہر انصار علی نے بتایا کہ جب لیکھ پال اس کی جھونپڑی توڑوا رہا تھا تو اس نے کوئی حکم نامہ نہیں دکھایا۔ اس معاملے میں سرکل کے لیکھ پال نا کیشور چترویدی نے بتایا کہ نجیر انجم نے نالے اور کھلیان کی زمین پر قبضہ کیا تھا۔ اس کی شکایت یوم تعفیہ میں کی گئی تھی جسے پولیس کی مدد سے ہٹایا گیا ہے۔

عقیدتمندوں کی بلیرو درخت سے ٹکرائی، 10 افراد زخمی

چترکوٹ، (ایس این بی) لال پور واقع آشادیوی مندر سے لوٹ رہے عقیدتمندوں کی بلیرو گاڑی پہاڑ سے نیچے اترتے وقت بے قابو ہوکر درخت سے ٹکرا گئی جس سے بلیرو سوار ڈرائیور سمیت 10 افراد زخمی ہوگئے۔ ڈرائیور کی حالت نازک ہونے پر اسے سی ایچ سی سے ضلع اسپتال ریفر کیا گیا ہے۔ حادثہ جمعہ کی دوپہر تقریباً 3 بجے مندر سے گاڑی اتارتے وقت رونما ہوا۔ بتاتے ہیں کہ کبل پورہ تھانہ حلقہ کے سمرہ نا گاؤں کے مزرعہ گنر بالی میں رہنے والے 50 سالہ نند پال اپنے کنبے سمیت پریاگ راج سے گنگا نہانے کے بعد واپس لوٹ کر بلیرو کو لالہ پور واقع مندر لے گئے۔ وہاں سے پہاڑ سے اترتے وقت گاڑی بے قابو ہوکر درخت سے ٹکرا گئی جس سے بلیرو میں سوار 42 سالہ راجیہ سنگھ کنڈ چپا، 42 سالہ گیتا سائن کنبا، 22 سالہ سونا دیوی ساکن پریا مانی، 55 سالہ رام موہن، 45 سالہ سمن، 20 سالہ جانکی سمیت نکی، سوئم بلموسی نکی پنہار بے مندر کے پجاری 70 سالہ دیوا داس ساکن نگرا تھانہ شاہدیہ زخمی ہوگئے۔ سبھی زخمیوں کو سی ایچ سی لایا گیا جس میں ڈرائیور راجیہ سنگھ کی حالت نازک دیکھ کر ڈاکٹروں نے ابتدائی علاج کے بعد ضلع اسپتال ریفر کردیا ہے۔ بالکھی آشرم کے مہنت بھرت داس نے بتایا کہ اس بارکی بار اس طرح کے حادثے ہوچکے ہیں۔ انہوں نے حادثے کی اطلاع دینے کے ساتھ ہیریکیڈنگ کیلئے محکمہ جنگلات و سیاحت سے مطالبہ کیا تھا۔ اعلیٰ افسران کو بھی باخبر کرایا تھا لیکن کسی نے اسے سنجیدگی سے نہیں لیا۔ اوپر جانے والے راستے پر گیٹ کے پاس ہیریکیڈنگ ضروری ہے تاکہ گاڑی مندر تک نہ پہنچے کیونکہ اس طرح کی لاپروائی سے بھی بڑا حادثہ ہوسکتا ہے۔